29 ستمبر، 2015 کونیویارک میں برکس کے وزراء خارجہ کی میٹنگ

نیویارک

30 ستمبر 2015

(آئی این ایس انڈیا)

برکس ممالک کے وزراء خارجہ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ سیشن کے موقع پر جوکہ اقوام متحدہ کے قیام کی 70ویں سالگرہ اور دوسری عالمی جنگ کے اختتام کے حوالے سے ہے، 29 ستمبر 2015 کو اپنی باقاعدہ میٹنگ کا انعقاد کیا۔

وزراء خارجہ نے ان لوگوں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے فاشزم اور فوجی طاقت کے خلاف اور قوموں کی آزادی کے لیے جنگ کی۔

وزاء خارجہ نے یو ایف ایس اجلاس کے اعلامیہ میں بیان کردہ یو این چارٹر کے اصول و مقاصد پر مبنی ایک شفاف اور منصفانہ بین الاقوامی ہدایت نامہ کے تحفظ میں شراکت داری کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے 2005 کے بین الاقوامی سربراہی اجلاس کے دستاویزات کے نتائج کا تذکرہ کیا۔ جس میں انہوں نے اقوام متحدہ اور اس کی سیکورٹی کونسل میں جامع اصلاحات

کی ضرورت پر زور دیا تا کہ اس کو مزید نمائندگی کرنے والی اور موثر بنایا جا سکے۔

وزراء نے عالمی معیشت اور مالیات کی موجودہ صورت حال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے عالمی معیشت میں برکس ممالک کے اہم تعاون کا اعتراف کیا اور ان کے معاشی امکانات پر اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔انہوں نے عالمی نمو میں تیزی لانے فیصلہ کن اور موثر اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔انہوں نے ترقی پذیر ممالک کی ضرورتوں اور مفادات کے مطابق عالمی اقتصادی نظام میں بہتری لانے کے لیے آئی ایم ایف میں اصلاحات کو ایک اقدام کے طور پر غیر مسدود کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

وزراء نے خاص طور پر پالیسی ہم آہنگی ،برکس اقتصادی شراکت داری کے لیے حکم عملی پر بروقت عمل درآمد کرنے ،نئے ترقیاتی بینک اور اس کے افریقی علاقائی سینٹر کے مکمل طور پر کام کاج کرنے کے ذریعہ قریبی اقتصادی ،معاشی اور تجارتی تعاون کی اہمت پر زور دیا۔

وزراء نے اس سال کے اختتام پر سی او پی 21 میں کامیاب نتیجے کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اظہار کیا۔انہوں نے 2020 کی بعد کی مدت کے لیے قانونی طاقت کے ساتھ ایک جامع ،متوازن اور منصفانہ معاہدے کا مطالبہ کیا جو یو این ایف سی سی سی کی دفعات اور اصولوں کے مطابق ہو اور کھلی ،شفاف اور جامع مذاکرات کے عمل کے ذریعہ حاصل کیا جائے۔

وزراء نے متعدد علاقوں میں جاری مسلسل تصادم پر بھی اپنی تشویش کا اظہار کیا جس کی وجہ سے استحکام اور سلامتی کمزور ہو رہی ہیں اور جو دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے آسان بنیاد فراہم کرتے ہیں اور بڑے پیمانے پر نقل مکانی کا سبب بن رہے ہیں۔

انہوں نے ان شدت پسند تنظیموں کی دہشت گردانہ سرگرمیوں کا بھی ذکر کیا جو عراق اور شام کے ایک بڑے علاقے پر اپنا کنٹرول بنائے ہوئے ہے اور نہ صرف مشرق وسطی بلکہ پوری عالمی برادری کے لیے براہ راست خطرہ بنی ہوئی ہیں۔

وزارء نے دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر کی سخت مذمت کی اور اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے خلاف ایک فیصلہ کن جنگ کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر ضروری ہے۔

وزراء نے اقوام متحدہ کی زیرنگرانی ایک مضبوط عالمی قانونی بنیاد پر دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے متفقہ کوشش پر زور دیا۔

وزراء نے 20 جون 2012 کے جنیوا اعلامیے کی بنیاد پر شام میں جاری کشمکش کے سیاسی حل کے عمل کی حمایت جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔

وزراء نے افریقہ میں جاری کشمکش کا افریقہ کی ہی قیادت میں حل کی کوششوں کا خیر مقدم کیا۔ ان کا ماننا ہے کہ افریقن اسٹینڈ

بائی فورس اور افریقن کیپسٹی فار امیڈئیٹ رسپانس ٹو کرائس میں جو کہ افریقن پیس اینڈ سیکورٹی آرکٹکچر کے خاکے کے مطابق کاروائی کر رہی ہیں، براعظم افریقہ میں استحکام اور امن کو بحال کرنے کی کافی صلاحیت موجود ہے۔

وزراء نے یوکرائن کی صورت حال کے حوالے سے بھی اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے زور دیا کہ کشمکش کا فوجی حل کوئی حل نہیں ہے اور واحد راستہ جامع سیاسی مذاکرات کے ذریعہ مصالحت ہے۔وزراء نے سبھی فریقوں سے فروری 2015 میں منظور کئے گئے منسک معاہدے کی تمام دفعات کی تعمیل کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ تمام فریقوں کو موجودہ جنگ بندی پر عمل کرنا چاہیے اور اس کو جاری رکھنا بنانا چاہیے۔

سبھی فریقوں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 70 ویں سیشن میں اپنے تمام اقدامات کی باہمی حمایت کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

وزراء نے اوفا میں ساتویں برکس سربراہی اجلاس کی میزبانی کے لیے روس کی تعریف کی اور ’اوفا ایکشن پلان‘ پر عمل کرنے میں ہوئی پیش رفت پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔

ہندوستان کے وزیر خارجہ نے آٹھویں برکس سربراہی اجلاس کی تیاریوں سے شراکت داروں کو آگاہ کرایا۔

29 ستمبر، 2015